روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 8 ستمبر 2007ء 25 شعبان 1428ہجری 8 تبوک 1386ہش جلد 57-92 نمبر 205

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ فضائل بھی امراض متعدیہ کی طرح متعدی ہونے ضروری ہیں۔ مومن کے لئے حکم ہے کہ وہ اپنے اخلاق کو اس درجہ پر پہنچائے کہ وہ متعدی ہو جائیں۔ کیونکہ کوئی عمدہ سے عمدہ بات قابل پذیرائی اور واجب التعمیل نہیں ہوسکتی، جب تک اس کے اندر ایک چمک اور جذب نہ ہو۔ اس کی درخشانی دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے اور جذب ان کو کھینچ لاتا ہے اور پھر اس فعل کی اعلیٰ درجہ کی خوبیاں خود بخود دوسرے کو عمل کی طرف توجہ دلاتی ہیں۔ دیکھو! حاتم کا نیک ہونا سخاوت کے باعث مشہور ہے۔ گو میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ خلوص سے تھی۔ ایسا ہی رستم واسفندیار کی بہادری کے فسانے عام زبان زد ہیں؛ اگرچہ ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ خلوص سے تھے۔ میرا ایمان اور مذہب یہ ہے کہ جب تک انسان سچا مومن نہیں بنتا، اس کے نیکی کے کام خواہ کیسے ہی عظیم الشان ہوں۔ وہ ریا کاری کے ملمع سے خالی نہیں ہوتے، لیکن چونکہ ان میں نیکی کی اصل موجود ہوتی ہے اور یہ وہ قابل قدر جوہر ہے، جو ہر جگہ عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اس لئے بایں ہمہ ملمع سازی وریا کاری وہ عزت سے دیکھے جاتے ہیں۔ .... مرنے کے وقت بھی لوگ ریا کاری سے نہیں رکتے۔ ایسے کام اکثر ریا کاروں سے ہو جاتے ہیں، جو اپنے آپ کو اخلاق فاضلہ والے انسان ثابت کرنا یا دکھانا چاہتے ہیں۔

غرض کوئی انسان ایسا نہیں ہے کہ اس کی ساری باتیں بری حالت کی اچھی ہوں، لیکن سوال یہ ہے کہ انسان اچھی باتوں کی کیوں پیروی نہیں کرتے؟ میں اس کے جواب میں یہی کہوں گا کہ اصل بات یہ ہے کہ انسان فطرتاً کسی بات کی پیروی نہیں کرتا جب تک کہ اس میں کمال کی مہک نہ ہو اور یہی ایک سِرّ ہے جو اللہ تعالیٰ ہمیشہ انبیاء علیہم السلام کو مبعوث کرتا رہا ہے اور خاتم النبیین کے بعد مجددین کے سلسلہ کو جاری رکھا ہے، کیونکہ یہ لوگ اپنے عملی نمونہ کے ساتھ ایک جذب اور اثر کی قوت رکھتے ہیں اور نیکیوں کا کمال ان کے وجود میں نظر آتا ہے اس لئے کہ انسان بالطبع کمال کی پیروی کرنا چاہتا ہے۔ اگر انسان کی فطرت میں یہ قوت نہ ہوتی، تو انبیاء علیہم السلام کے سلسلہ کی بھی ضرورت نہ رہتی۔

لیکن یہ بات کہ انبیاء علیہم السلام اور خدا تعالیٰ کے ماموروں کی مخالفت کیوں کی جاتی ہے اور ان کی تعلیم کی طرف عدم توجہی کیوں کی جاتی ہے؟ اس کا باعث زمانہ کی وہ حالت ہوتی ہے جو ان پاک وجودوں کی بعثت کا موجب ہوتی ہے۔ زمانہ میں فسق وفجور کا ایک دریا رواں ہوتا ہے اور ہر قسم کی بدکاریاں اور برائیاں خدا تعالیٰ سے بعد اور حرمان اس نیک عمدہ مادے کو اپنے نیچے دبا لیتا ہے۔ چونکہ بدکاریوں کے کمال کا ظہور ہوا ہوتا ہے، اس لئے طبیعت کا یہ مادہ کہ وہ ہر کمال کی پیروی کرنا چاہتا ہے۔ اس طرف رجوع کر گیا ہوتا ہے اور یہی وہ سِرّ ہوتا ہے کہ ابتداءً انبیاء علیہم السلام اور ماموروں کی مخالفت اور ان کی تعلیم سے بے پروائی ظاہر کی جاتی ہے، آخر ایک وقت آجاتا ہے کہ اس نیکی کے بروز اور کمال کی طرف توجہ ہو جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص138)

بھائی کو نہ اٹھاؤ

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ آدمی اپنے بھائی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے اٹھا کر خود بیٹھے۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعه باب لا یقیم الرجل اخاه حدیث نمبر:860)

یتامیٰ کی خبر گیری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

یتامیٰ کی خبر گیری قومی طور پر کسی جماعت میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ:567)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں رجسٹریشن

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مریضوں کی رجسٹریشن شروع ہو چکی ہے اور عنقریب OPD (شعبہ بیرونی مریضان) میں ڈاکٹرز باقاعدہ چیک اپ بھی شروع کر دیں گے۔

رجسٹریشن OPD (8 بجے تا 2 بجے دن)

اس سلسلہ میں مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

+92-47-6216010-12

Ext#:320,321,322

URL:www.tahirheart.org

(سیکرٹری پراجیکٹ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

معلوماتی سیمینار

(خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

شعبہ خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام آگاہی صحت کے حوالے سے معلوماتی لیکچرز کا سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے کا پہلا لیکچر مورخہ 12 ستمبر 2007ء کو 5:30 بجے شام ''نور العین'' میں دانتوں کی صحت کے متعلق منعقد ہو رہا ہے۔ اس لیکچر میں شامل ہونے کے خواہشمند احباب و خواتین نور العین کے استقبالیہ سے اپنا دعوت نامہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ہال کی نشستیں محدود ہیں لہٰذا جلد از جلد اپنے دعوت نامے حاصل کر لیں۔

برائے معلومات رابطہ 047-6215201

047-6212312

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

نواہائے صبحِ نو

زمیں پہ گردوں نشین بھی ہمزبان روح الامین بھی ہے
پناہ عالمیاں ہے، اس دور کا وہ حسنِ حسین بھی ہے
وہ مفلسوں میں لٹا رہا ہے خزانے علم اور معرفت کے
نظر گہر بار، لب در افشاں، کلام در ثمین بھی ہے
وہ اک صدا کہ دبانا چاہا تھا جس کو وَالْـغَـوْا کے شوروشر نے
وہی صدا ہے جو آج گھیرے ہوئے محیط زمین بھی ہے
مجھے غم این و آں نہیں ہے نہ فکر سود و زیاں ہے مجھ کو
کہ میں تو اس کا مطیع ہوں جو مطاع بھی ہے امین بھی ہے
مجھے نہ چھیڑو کہ آج ارض و سما کا مولیٰ ہے میرا مولیٰ
میرے تسلط میں آجکل آسمان بھی ہے زمین بھی ہے
ستم کے ماروں الم نصیبوں کو جانفزا ہے پیام یہ بھی
کہ اولیں عاشقوں کے ساتھ ایک زمرۂ آخرین بھی ہے
سنو سنو تم جو بندگان خدا کی توہین کر رہے ہو
ہر ایک ہرزہ سرا کی خاطر وعید انی مھین بھی ہے
تمہیں خبر ہی نہیں لپٹ کر میں کس کے دامن سے جی رہا ہوں
قریبِ حبل الورید ہے جو وہی تو حبل المتین بھی ہے
جو ہم ستم زدگاں ہیں نالاں خدائے کون و مکاں کی خاطر
خدائے کون ومکاں کے وعدوں میں اَصبحُوا ظَاھرین بھی ہے

اگرچہ شب زادگاں سے نفرین کی بھی آواز آرہی ہے
مگر نواہائے صبحِ نو میں صدائے صد آفرین بھی ہے

عبدالمنان ناہید

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہفتہ تعلیم القرآن

حسب فیصلہ شوریٰ 2005ء امسال دوسرا ہفتہ تعلیم القرآن منانے کا پروگرام مورخہ 14 تا 21 ستمبر بنایا گیا ہے۔ یہ رمضان المبارک کا پہلا ہفتہ ہوگا۔ اس ماہ کو قرآن کریم سے بڑی مناسبت اور تعلق ہے۔

خطیب حضرات اس دن خاص طور پر قرآن کریم کی برکات اور فضائل پر خطبات دیں۔ علاوہ ازیں رمضان کے باقی جمعات میں بھی اس سلسلہ کو جاری رکھیں۔ سیکرٹریان تعلیم القرآن جائزہ لیں کہ جو افراد ابھی قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ نہیں جانتے ان کو پڑھانے اور سکھانے کا انتظام کریں اور اپنی زندگیوں کو قرآن کریم کی ہدایات کے مطابق بنائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے موصیان کے ذمہ قرآن کریم سکھانے کا کام لگایا ہے۔ چنانچہ قواعد وصیت کے قاعدہ نمبر 17 کے مطابق ہر موصی اور موصیہ کو کم از کم دو افراد کو قرآن کریم ناظرہ سکھانا چاہئے۔ اس ہدایت کے مطابق صدر صاحب اور نائب صدر صاحب موصیان کو بھرپور کوشش کر کے پورا کرنے کی کوشش کرنا چاہئے تا سو فیصدی کا ٹارگٹ حاصل کر کے حضور کی دعاؤں اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکیں۔ مزید تفصیلی پروگرام اضلاع میں بھجوایا جا چکا ہے۔ امید ہے آپ اپنی جماعتوں میں اس کا انتظام کروا کر بعدہ رپورٹ سے مطلع فرمائیں گے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن ووقف عارضی)

ولادت

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم منصور احمد مرزا صاحب ومکرمہ ساجدہ غفار صاحبہ جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 17/اگست 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام مسرور احمد مرزا تجویز ہوا ہے نومولود مکرم مرزا نعیم احمد صاحب و محترمہ یاسمین نعیم صاحبہ سیکرٹری خدمت خلق لجنہ اماء اللہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پہلا پوتا اور مکرم عبدالغفار رانا صاحب مرحوم مصطفےٰ ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے۔ نیز محترم مرزا عزیز احمد صاحب مرحوم اور حضرت بابا ہدایت اللہ صاحب (سہ حرفی والے شاعر) آف لاہور رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا کرے اور دین کا سچا خادم بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین

تقریب رخصتانہ

مکرم طارق محمود جاوید صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 23۔اگست 2007ء کو مکرمہ مبارکہ رفعت صاحبہ بنت مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن محمود صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ کی تقریب رخصتانہ الرفیع بینکوئیٹ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نمائندگی میں دعا کروائی۔ جس کے بعد مہمانان کرام کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ مکرمہ مبارکہ رفعت صاحبہ 25۔اگست کو اپنے میاں اور دیگر سسرالی رشتہ داروں کے ہمراہ انگلینڈ روانہ ہوئیں۔ جہاں مورخہ 28۔اگست کو ٹلفورڈ اسلام آباد میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ اس موقع پر مکرم عثمان چینی صاحب نے دعا کروائی۔ مکرمہ مبارکہ رفعت صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم شبیر احمد صاحب ابن مکرم نصیر احمد صاحب انگلینڈ کے ہمراہ 27 دسمبر 2005ء کو جلسہ گاہ قادیان میں محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد قادیان نے کیا تھا اور حضور انور نے دعا کروائی تھی۔ دلہن مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد کی پوتی اور دلہا مکرم فقیر محمد صاحب پہلوان احمد نگر کے پوتے ہیں۔ تمام احباب وخواتین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ماسٹر شریف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ باٹا پور ضلع لاہور شدید بیمار ہیں اور مقامی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ٹھیکیدار محمد یوسف صاحب آف راولپنڈی حال راہوالی ضلع گوجرانوالہ کو کمر پر پھنسی ہوجانے کی وجہ سے کافی تکلیف ہے ساتھ شوگر اور بلڈ پریشر بھی ہے۔ تیز بخار بھی رہتا ہے جس کی وجہ سے کافی پریشان ہیں۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

از افاضات حضرت خلیفة المسیح الرابع

ہر حسین چیز صفات الٰہی سے پھوٹتی ہے

حسن کا منبع خدا کی ذات ہے اور ہر دعوت سے بڑھ کر حسین دعوت خدا کی طرف بلانا ہے۔ خدا تعالیٰ زندگی کا سرچشمہ ہے اس لئے جو خدا والے ہوں ان کے دل زندہ ہو جاتے ہیں دعوۃ الی اللہ کے حوالے سے حضرت خلیفة المسیح الرابع نے حم السجدہ کی آیت 34 کی تشریح میں فرمایا:۔

وہ آیت جو میں نے تلاوت کی اس کا تعلق دعوت الی اللہ سے ہے اور دعوت الی اللہ کا مضمون بھی دراصل نیکی کی اسی تعریف کے تابع ہے۔ اسی کے اندر آتا ہے (۔) کون ہے اپنی بات میں اس سے زیادہ دلکش یعنی کس کی بات اس سے زیادہ دلکش ہو سکتی ہے کہ وہ خدا کی طرف بلائے۔ ہر دعوت سے بڑھ کر حسین دعوت خدا کی طرف بلانا ہے۔ تو اس مضمون کو بھی گہرائی میں اتر کر سمجھیں تو پھر آپ کو اس کی حقیقت سمجھ آئے گی اور اس مضمون سے آپ لطف اٹھا سکیں گے۔ حسن کا منبع خدا ہے اور ہر چیز جو حسین ہے وہ خدا ہی کی صفات سے پھوٹتی ہے اور جب تک وہ خدا کی صفات کے مشابہہ رہتی ہے اس وقت تک وہ حسین دکھائی دیتی ہے جونہی اس میں رخنہ پیدا ہو جائے اور صفات باری تعالیٰ سے ہٹنے لگے وہ بدصورت ہوتی چلی جاتی ہے۔ حسن کی تعریف میں فلسفیوں نے بہت کچھ لکھا ہے اور بہت مغز ماریاں کیں لیکن آخری نچوڑ ان کی سوچوں کا یا ان میں سے جو سب سے ذہین تھے ان کی سوچوں کا یہی تھا کہ حسن کی تعریف ذات الٰہی سے الگ کر کے ممکن ہی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کے حوالے سے تو ممکن ہے اس کے بغیر حسن کی کوئی تعریف ممکن نہیں۔

ناک چھوٹا ہو یا بڑا ہو آنکھ کتنے سائز کی ہو، ہونٹ کیسے ہوں موٹے یا پتلے، رنگ کیسا ہو اور اس کے علاوہ چہرے کے آثار کیسے ہوں پیشانی اور ناک کا توازن آپس میں کیسا ہو ان تفاصیل میں جائیں تو آپ کو کچھ دیر کے بعد کچھ سمجھ نہیں آئے گی کہ حسن ہے کیا چیز۔ کہیں چھوٹا ناک اچھا لگتا ہے کہیں بڑا ناک اچھا لگ رہا ہے۔ کہیں چھوٹی آنکھ میں حسن زیادہ پیدا ہو جاتا ہے کہیں بڑی آنکھ میں زیادہ حسن اور کبھی بدصورتی بھی آ جاتی ہے۔ ماتھے بڑے ہونے بھی اچھے لگتے ہیں مگر اگر وہ باقی چہرے کے لحاظ سے موزوں ہوں اور چھوٹے ہونے بھی اگر باقی چہرے کے لحاظ سے موزوں ہوں۔ کوئی معین سائز کیا جانا ممکن ہی نہیں ہے۔ کوئی تناسب ایسا نہیں ہے جس کو ہم معین کر کے کہہ دیں کہ یہ حسن ہے اور اگر کر بھی دیں اور ایک آرٹسٹ اپنے تصور سے بہترین حسین تصویر کھینچے جب تک اس تصویر کا مالک یعنی وہ روح اس کے اندر پیدا نہ ہو جو دراصل حسن کا منبع ہے اس وقت تک چہرے کا بت کچھ بھی کشش پیدا نہیں کر سکتا، جسم کا بت کسی قسم کی کوئی دلچسپی دوسروں میں پیدا نہیں کر سکتا۔

امر واقعہ یہ ہے کہ اندر بسنے والی روح ہے جو حسن میں زندگی پیدا کرتی ہے۔ ایک ہی طرح کے دو چہرے ہوں گے مختلف شخصوں کے ایک Dull ہے، بیزار بیٹھا ہوا ہے اس کو کسی میں کوئی دلچسپی نہیں، اس کا چہرے کا حسن بعینہ ایک دوسرے چہرے سے مشابہ بھی ہو تو بھی کسی کو اپنی طرف نہیں کھینچے گا۔ اس کے دل کی بیزاری اس کے چہرے پر منعکس ہو گی اور ایک اور چہرہ جو بعینہ ویسا ہے بے انتہا کشش کا موجب بن جاتا ہے کیونکہ اس کی آنکھوں میں زندگی ہے۔ اس میں انسانی دلچسپی ہے، وہ ایک روشن ضمیر چہرہ ہے اور اس کی آنکھوں کی راہ سے آپ اس کی روح میں جب اترتے ہیں تو ایک عجیب جہان اس میں دیکھتے ہیں۔ تو خواہ آپ کو یہ توفیق ہو یا نہ ہو کہ حسن کا تجزیہ کر سکیں مگر امر واقعہ یہ ہے کہ حسن کا جو بھی تجزیہ آپ کریں گے بالآخر خدا تک بات پہنچے گی کیونکہ خدا تعالیٰ ہی دراصل حسن کا منبع ہے اس سے مشابہت اس سے قرب ہی کا نام حسن ہے۔

انسانی صحت کا مضمون

اب صحت کا مضمون ہے۔ جب انسان صحت سے عاری ہو جائے تو وہی نقوش جو دلکش دکھائی دیتے ہیں بعض دفعہ بھیانک دکھائی دینے لگتے ہیں۔ اس چہرے پر صحت کی خرابی کی وجہ سے ہوائیاں اڑتی ہیں اور بعض دفعہ ایسا رنگ بدل جاتا ہے کہ اس کو دیکھ کر ڈر لگتا ہے اب صحت کیا چیز ہے؟ صحت زندگی کے عناصر کے توازن کا نام ہے اور اللہ تعالیٰ کی صفات ایک توازن رکھتی ہیں اور حسن میں بھی ایک مخفی توازن ہے۔ جب تک وہ توازن نہ ہو اس وقت تک حسن پیدا نہیں ہو سکتا مگر وہ توازن روح کا توازن بھی ہے۔ مزاج کا توازن بھی ہے، نقوش کا توازن بھی ہے غرضیکہ بہت سے ایسے Balances ہیں۔ ایسے توازن ہیں جو مل کر حسن پیدا کرتے ہیں اور صفات باری تعالیٰ میں ایک عدل ہے ایک ایسا توازن ہے جو اس کی ساری کائنات میں مظہر ہے۔ خدا ہی کا یہ توازن ہے جس نے کائنات میں اور قوانین قدرت میں ایک Symmetry پیدا کر دی ہے۔

توازن کا قانون اور حسن

پس حسن کی تعریف کرنے والے بالآخر اسی نتیجے پر پہنچے کہ سوائے خدا کے حوالے کے حسن کی کوئی تعریف ممکن نہیں۔ جو اس کے قریب ہو وہ زیادہ حسین ہے، جو اس سے دور ہو وہ کم تر حسین ہے، جسمانی حسن بھی خدا کے پیدا کردہ قانون قدرت کے توازن سے مشابہت گو براہ راست خدا کی صفات سے نہ ہو حسن کا موجب بنتی ہے اور قوانین قدرت کے توازن سے ہٹ کر جو چہرے بنتے ہیں ان میں کوئی کشش باقی نہیں رہتی۔ پس اس پہلو سے آیت کا عنوان دیکھیں کتنا خوبصورت ہے "ومن احسن (۔) اس سے زیادہ کسی کی بات خوبصورت ہو کیسے ہو سکتی ہے جو حسن کامل کی طرف بلا رہا ہو، جو حسن کے منبع کی طرف بلا رہا ہو۔ اس ذات کی طرف بلاتا ہے جس سے تمام حسن پھوٹتے ہیں اور حسن کا تصور نکلتا ہے۔ تو یہ جو دعویٰ ہے قرآن کریم کا، یہ اس آیت کا عنوان یہ بہت ہی خوبصورت اپنی ذات میں بے حد دلکش عنوان ہے (۔)

لیکن اس کے ساتھ ایک اور شرط بھی رکھ دی "وعمل صالحا" کہ وہ حسن کی باتیں کرنے والا ہی نہ ہو خود حسین بھی ہو چکا ہو" وعمل صالحا" کا مطلب ہے کہ خدا کی طرف بلانے والا ممکن ہی نہیں کہ اگر واقعتہً خدا کے حسن سے محبت کر کے خدا کی طرف بلاتا ہے تو اپنے وجود کو حسین نہ بنائے۔ پس یہ ایک ایسا منطقی نتیجہ نکالا گیا ہے، دو لفظوں میں ایک ایسا جوڑ قائم کر دیا گیا ہے جس میں گہرے حکمت کے راز پوشیدہ ہیں۔ کوئی شخص جو عطر کی دکان سے نکل کے آتا ہے اس کا بدن خوشبو دیتا ہے۔ کوئی شخص جو بدبو کے ٹوکرے اٹھا کر وہ پھینک کر کہیں سے آیا ہے اس کے بدن سے دیر تک بدبو اٹھتی رہے گی۔ وہ جو کوئلوں کی کانوں میں کام کرتے ہیں ان کے مونہہ کالے ہو جاتے ہیں لیکن کوئلے کے اثر کی وجہ سے غرضیکہ ہر شخص اپنے ماحول، اپنے کام سے کچھ نہ کچھ رنگ پکڑتا ہے کوئی مٹی میں کھیل کے بچہ آیا ہے تو مٹی سے لت پت ہو گا کوئی سبزے میں دوڑتا پھرتا آیا ہے تو جگہ جگہ اس کے جسم پر گھاس کے سبز سبز نشان دکھائی دیں گے تو انسان اپنے ماحول سے ضرور متاثر ہوتا ہے اور آجکل کی جو Intrinsic سائنس، جرائم کی تحقیق کی ہے وہ اس سے غیر معمولی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ناممکن ہے کہ کوئی جرم کیا جائے اور وہاں کوئی نشان نہ رہ گیا ہو یا جرم کرنے والے کے بدن پر جرم کا کوئی اثر نہ رہ گیا ہو۔ پس اس پہلو سے جو بھی انسان کسی سے تعلق رکھتا ہے یا کسی کی طرف سے آتا ہے اس کے بدن میں، اس کی طرز میں اس کی بوباس بس جاتی ہے اور یہ ناممکن ہے کہ بادشاہ کا مصاحب ہو اور اس کی ذات میں وہ خود اعتمادی نہ ہو جو بادشاہ کی مصاحبت سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ بڑے لوگوں میں بیٹھنے والا کوئی بڑی صفت اپنے اندر نہ رکھے اور اسی طرح کمینے کا کمینہ رہے۔ پس قرآن کریم کی آیت ہمیں یہ توجہ دلا رہی ہے بات تو بہت خوبصورت ہے مگر تب خوبصورت ہو گی اگر تمہارے اندر پہلے اثر انداز ہو، خدا کی طرف بلانے کا تمہیں حق ہے مگر اس وقت جب تم خدا سے ہو کر آئے ہو۔ اپنی طرف سے تمہیں خدا کی طرف بلانے کا کیا حق ہے اور جو خدا سے ہو کر آتا ہے اس کے کردار کے آثار ظاہر کرتے ہیں کہ وہ خدا کی طرف سے آیا ہے یہ ناممکن ہے کہ اس کے اندر کوئی حیرت انگیز پاک تبدیلی پیدا نہ ہو گئی ہو۔ پس یہ وہ دعوت الی اللہ کا مضمون ہے جو ایک دائمی حقیقت رکھتا ہے جس کو سمجھے بغیر کسی کو نہ دعوت کا سلیقہ آئے گا، نہ اس کی دعوت میں کوئی اثر پیدا ہو گا۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 فروری 1997ء)

تموج اور ارتعاش پیدا کریں

دو طریق ہیں۔ ایک تو یہ کہ آپ میں ولولہ پیدا ہو۔ اگر آپ میں ولولہ ہے ہی نہیں۔ آپ کی باتوں میں گہرا سوز اور اثر نہیں ہے تو ہزار آپ لوگوں کو پیغام پہنچائیں کہ جی دعوت الی اللہ کے لئے آ جاؤ کوئی بھی آپ کی طرف توجہ نہیں دے گا۔ انسانی روح کا تموج ہے جو دوسری انسانی روح پر اثر پیدا کرتا ہے ایک دل میں ہیجان نہ ہو تو دوسرے دل میں ہیجان پیدا نہیں کر سکتا اس لئے وہ منتظمین جن کے سپرد دعوت الی اللہ کا کام ہے ان کو بھی یہ سیکھنا چاہئے۔ کیونکہ خدا زندگی کا سرچشمہ ہے اس لئے جو خدا والے ہوں ان کے دل زندہ ہو جاتے ہیں ان کی دھڑکنوں میں یہ طاقت آ جاتی ہے کہ دوسرے دلوں کو بھی اسی طرح دھڑکا دیں۔ **یہ وہ مضمون ہے جسے فزکس کے ماہرین روزمرہ کے تجربے میں دیکھتے ہیں صرف زندہ چیزوں میں نہیں مردہ چیزوں میں بھی ارتعاش ہی ہے جو ارتعاش پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔**

ٹیوننگ فورکس اور سائنس کا راز

ٹیوننگ فورکس کے ذریعے ہمیں بچپن میں سائنس کا یہ راز سکھایا گیا۔ فورک کہتے ہیں کانٹے کو ایک قسم کا دو انگلیاں جس طرح کھڑی ہوں اس طرح کا ایک لوہے کا ٹکڑا ایک جگہ رکھا ہوا ہوتا تھا جس کے نیچے پینل تھا اور اس کے پاس اسی شکل کا ایک اور ٹکڑا اسی وزن کا اور اسی لوہے کا وہ بھی پاس رکھا ہوتا تھا اور ہمیں یہ بتایا جاتا تھا کہ دیکھو ایک مردہ وجود کی حرکت بھی ایک دوسرے مردہ وجود کی حرکت میں تبدیل ہو جایا کرتی ہے اور بظاہر تمہیں سمجھ نہیں آئے گی کہ کیوں ہوئی اور کیسے ہوئی لیکن تموج میں یہ طاقت ہے یہ جان ہے کہ اگر ویسا ہم مزاج ہو تو اس کے اندر وہی تموج پیدا کر دے گا۔ پس ایک ٹیوننگ فورک کو اس کا نام ٹیوننگ فورک ہوتا تھا اس کو چوٹ لگا کر اس کو جیسے مضراب سے تار چھیڑے جاتے ہیں اس طرح اس کو مترنم کر دیتے تھے اور زور سے ضرب لگائیں تو ٹیوننگ فورک دیر تک گونجتا رہتا ہے اور ایک ترنم کی سی آواز اس سے اٹھتی ہے جو ساتھ ٹیوننگ فورک رکھا ہوتا تھا اس کو چوٹ نہیں لگاتے تھے مگر چوٹ لگا کر جب اس پر ہاتھ رکھ دیتے تھے تا کہ اس کا تموج ختم ہو جائے تو ہم یہ دیکھ کے حیران رہ جاتے تھے کہ جس کو چوٹ نہیں لگی وہی بول رہا ہے اور اس کے دل کی چوٹ اس کے دل پر لگتی تھی اور وہ اسی طرح مضطرب ہو کر اسی طرح ایک راگنی الاپتا تھا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایک دوسرے سے ملتے

جلتے ہوں جتنا ایک دوسرے سے مشابہ ہوں گے اتنا ہی ایک دوسرے کے درد کو محسوس کریں گے یعنی انسانی زندگی میں ٹیوننگ فورک اسی قسم کے ہوتے ہیں اگر ہم مزاج نہیں ہیں تو اس کی نہ خوشی محسوس کر سکتے ہیں نہ اس کے غم کو محسوس کر سکتے ہیں آپ کی بلا سے کوئی خوش ہے یا غمگین ہے لیکن اگر ہم مزاجی پائی جاتی ہے ہم آہنگی پائی جاتی ہے اگر ایک دوسرے سے کوئی تعلق کی مشابہت ہے تو پھر ایک دل پر چوٹ پڑے تو دوسرا دل اس چوٹ سے مضطرب ہو جاتا ہے حالانکہ اس پر نہیں پڑتی۔

اللہ تعالیٰ کے ہم مزاج ہونے میں طاقت

پس اللہ تعالیٰ کے ہم مزاج ہونے میں ایک یہ بڑی طاقت ہے جب آپ خدا کے ہم مزاج ہو جائیں تو آپ کے دل کی چوٹ خدا کے دل کو مضطرب کر دیتی ہے۔ آپ کا تموج آسمانوں میں تموج پیدا کرتا ہے اور وہ ایسی طاقت بن کر اوپر سے اترتا ہے کہ دنیا کے کسی انسان میں یہ طاقت ہی نہیں یہ حوصلہ ہی نہیں ہے کہ اس کا مقابلہ کر سکے۔ بعض دفعہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں یہ مظلوم دلوں کی آواز جو خدا کے بندے ہیں وہ آندھی بن کر دشمنوں پہ چلتی ہے کبھی آگ بن کے ان کو جلا دیتی ہے کبھی خاک ہو کر ان کے سر پہ پڑتی ہے یہی مضمون ہے۔

ایک خدا والے کے دل کو دکھ پہنچا اس پر کسی نے ظلم کیا اس کو جلانے کی کوشش کی مگر اس کے دل کی یہ دھڑکن یہ تکلیف یہ جلن کا احساس آسمان پر ایک تموج پیدا کر گیا ہے۔ خدائی طاقتوں نے اس کے مقابل پر اس کے دشمنوں کو جلانے کے سامان کئے ان کے سروں پر خاک اڑائی اسے ذلیل اور رسوا کر دیا۔ پس یہ ٹیوننگ فورک کا مضمون ہے اور اس کا تعلق ”ومن احسن قولا“ (۔) سے ہے۔ دعوت الی اللہ دیتے ہوئے اگر آپ کے اعمال میں خدا جیسی صفات پیدا ہونی شروع ہو جائیں تو اس کا نام صالح اعمال ہے اس کے بغیر اعمال کو صالح کہا جا ہی نہیں سکتا تو جب صالح اعمال خدائی صفات کی مشابہت میں ہوں گے تو آپ کا دکھ خدا کا دکھ بن جائے گا آپ کی خوشی خدا کی خوشی ہو جائے گی۔ اسی مضمون کو بیان کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ایسے بندوں کے خدا ہاتھ ہو جاتا ہے ان کے پاؤں ہو جاتا ہے وہ جن ہاتھوں سے چلتے ہیں وہ خدائی طاقت سے اٹھتے اور گرتے ہیں وہ جن پاؤں سے قدم اٹھاتے ہیں وہ خدا کی طاقت سے قدم اٹھاتے ہیں۔

تو دعوت الی اللہ کے مضمون کو سمجھنے کے لئے یہی آیت، اس کے یہ دو لفظ ہیں ان پر غور کریں۔ ان کے آپس کے رابطے پر غور کریں تو لامتناہی مضامین ہیں جو اس سے پھوٹتے چلے جائیں گے اور آپ کے دعوت الی اللہ کے سارے مسائل حل ہوں گے مگر وہ جو سوال مجھ سے کیا گیا کہ ہم کیسے کسی کو زندہ کریں۔ کسی کے اندر تموج کیسے پیدا کریں تو ان کو میں نے جواب دیا کہ پہلے اپنے دلوں میں تو تموج پیدا کرو اور پھر ان لوگوں سے اپنا ذاتی تعلق بناؤ کیونکہ جب تک وہ تمہارے تعلق میں مربوط نہیں ہوں گے۔ تعلق میں باندھے نہیں جائیں گے اس وقت تک تم جیسی صفات ان میں پیدا نہیں ہو سکتیں۔ تمہارا تموج ان کا تموج نہیں بن سکتا اور یہ راز یہی آیت ہمیں سکھاتی ہے۔ پس تربیت ہو یا (دعوت الی اللہ) ہو یہ مرکزی نکتہ ایسا ہے جس کو بھلا کر آپ کو کبھی کامیابی نہیں ہو سکتی۔ اگر کسی کو (دعوت الی اللہ) پر آمادہ کرنا ہے تو پہلے اپنے ساتھ تعلق تو جوڑیں ورنہ آپ کے دل کا تموج اس کے دل کا تموج بن ہی نہیں سکتا آپ لاکھ کہیں مجھے بڑا جوش ہے بڑا ولولہ ہے کوئی سنتا ہی نہیں سنے گا کوئی خاک جس کو آپ سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے وہ الگ شکل کا ٹیوننگ فورک ہے آپ ایک الگ شکل کی ٹیوننگ فورک ہیں۔

تعلق باہم یگانگت پیدا کرتا ہے

پس تعلق ہے جو باہم یگانگت پیدا کرتا ہے جو ایک دوسرے سے مشابہت عطا کیا کرتا ہے۔ ہر تعلق کے نتیجے میں ایک مشابہت پیدا ہوتی ہے اب دیکھیں آجکل کے پاگل نوجوان وہ فلم ایکٹروں والی یا فلم ایکٹرسوں والی شکلیں بنا کے پھرتے ہیں آخر کیا ہوا ہے ان کو، تعلق ہی ہے نا، تو تعلق کے نتیجے میں مشابہت ایک لازمی فطری نتیجہ ہے ایک ایسا منطقی نتیجہ ہے جسے نظر انداز کیا ہی نہیں جا سکتا۔ تو وہ لوگ جو (دعوت الی اللہ) کے منتظم ہیں وہ ان لوگوں سے تعلق تو پیدا کریں جن کو (مربی) بنانا ہے ان سے محبت کے رشتے بنائیں ان کے دل موہنے کی کوشش کریں ان کو اپنا بنائیں گے تو وہ بات مانیں گے ورنہ محکمانہ طور پر یہ کہہ دیا کہ جی ہم نے فرض پورا کر دیا ہے اور اگلا آدمی ٹس سے مس نہیں ہوتا یہ ایسے کام ہی نہیں ہیں جو ہونے والے ہوں۔ یہ بیلیں وہ ہیں جو کبھی سرے نہیں چڑھا کرتیں ان کے اندر اس قسم کی باتوں میں جان ہوتی ہی نہیں۔ پس وہ لوگ جو مکینیکلی کہتے ہیں کہ جی ہم پھر آئے ہیں دورہ کر آئے ہیں ہم نے سب کو کہا اور کسی نے نہیں مانی۔ میں ان کے مونہہ دیکھتا رہ جاتا ہوں میں کہتا ہوں کہ تم باتیں ماننے والے بندے ہی نہیں ہو۔

جاہل زمیندار کی مثال

جو اس طرح کے دورے کرتا ہے کہ حکم بکھیر آتا ہے اور تیاری نہیں کرتا اس کی مثال تو ایسے جاہل زمیندار کی طرح سے ہے جو زمین میں ہل نہیں چلاتا اس پہ محنت نہیں کرتا اس کو نرم نہیں کرتا قبولیت کے لئے اور جا کر بیج کا چھٹہ مار کر بیج کا واپس آ جاتا ہے اور پھر شکایت کرتا ہے کہ یہ عجیب زمین ہے یہ عجیب بیج ہیں اگتے ہی نہیں۔ میرا کام تو چھٹہ مارنا تھا اس سے زیادہ نہیں، میں پھینک آیا ہوں سب جگہ، کچھ بھی نہیں ہوا، بڑے بے وقوف آدمی ہیں۔ کیونکہ زمین کو قبولیت کا مادہ تو خدا نے عطا کیا ہے مگر اس کے دل کو STIR تو کرو اس کے اندر کچھ تموج تو پیدا کرو اس میں قبولیت کا مزاج پیدا ہو اور وہ زمین جس سے وتر آیا ہو اور ھل دیا ہو تو اس کو دیکھ کر آپ کی فطرت بول اٹھتی ہے کہ یہ قبول کرنے والے کی زمین ہے بعض دفعہ انسان کا دل چاہتا ہے اس زمین پہ لوٹے پوٹے اور اس کے وتر کا لطف اٹھائے انسان تو اپنے وقار کی وجہ سے ایسا نہیں کرتا مگر جانور کرتے ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے ایسی زمین کے اوپر گدھے بھی لوٹنے لگ جاتے ہیں، کتے بھی لوٹنے لگ جاتے ہیں اس لئے کہ ان کی فطرت کی آواز ہے کہ یہ زمین نرم ہو چکی ہے۔ یہ محبت کے سندیسے دے رہی ہے، ہمیں بلا رہی ہے پس وہ بیج جس کو وہ دعوت دیتی ہے جب اس حالت میں اس پر پڑتا ہے تو ضرور پھوٹتا ہے ضرور نشو ونما پاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حسن میں کشش

اور یہی راز ہے جو اس آیت نے ہمیں سکھایا ہے کہ جب تم اللہ کے حسن کی باتیں کرتے ہو اور ایسا قول ہے جو بے انتہا حسین ہے تو ظاہر بات ہے کہ حسن سے تمہیں تعلق ہو گیا ہوگا۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ اللہ کی باتیں کرو اور اس سے محبت نہ پیدا ہوئی ہو اور اگر ایسا ہو تو پھر ”عمل صالحا“ کا مضمون ہے جو جاری ہوگا پھر تمہارے اعمال میں ایک حسن پیدا ہوگا وہ ہوگا تو پھر تمہاری بات حسین بنے گی ورنہ نہیں بنے گی۔ لاکھ خدا کی طرف بلاؤ اس میں کوئی کشش پیدا نہیں ہوگی۔ تو ایک طرف تو جن کو آپ نے تیار کرنا ہے ان کے اوپر محنت کریں اور کام کریں اور ان سے پیار کے رشتے بڑھائیں، ان کو اپنا لیں اور جتنے جماعت میں اچھے کام ہو رہے ہیں ان میں ٹیمیں محبت کے نتیجے میں بنتی ہیں۔ ہر اچھا سلیقے والا منتظم وہ ہے جس کے اندر خدا تعالیٰ نے ایک کشش رکھی ہے۔ وہ اپنی کشش کے نتیجے میں پیار سے اپنے اردگرد لوگوں کو اکٹھا کرتا چلا جاتا ہے آہستہ آہستہ پھر کام کی عظمت ان کو خود اٹھا لیتی ہے کام سے تعلق براہ راست ان کے دل کا تعلق بن جاتا ہے مگر آغاز ہمیشہ انسان کے ساتھ تعلق سے پیدا ہوتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 فروری 1997ء)

دنیا کی بڑی بحریہ

دنیا کی سب سے بڑی بحریہ امریکن بحریہ (US Navy) ہے۔ جنوری 2000ء میں میرینز (Marines) سمیت 5,70,000 تعداد تھی۔ جدید ترین ساز و سامان کے حوالے سے بھی امریکن بحریہ سب سے بڑی بحریہ ہے۔ مئی 2000ء میں امریکہ کے پاس 315 طیارہ بردار بحری جہاز تھے۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

سنگاپور کے سفاری پارک

سنگاپور میں ایسے خوبصورت سفاری پارک موجود ہیں۔ جہاں وائلڈ لائف یعنی جنگلی حیات کی جھلک بھی دیکھنے کو ملتی ہے۔ جانوروں کو یہاں جس قدر دلکش اور محفوظ ماحول میں رکھا گیا ہے وہ دیکھنے والے کو متاثر کرتا ہے۔ یہ سفاری پارک زیادہ تر ایسے علاقوں میں بنائے گئے ہیں۔ جہاں لمبا عرصہ بارشیں ہوتی رہتی ہیں۔ ان وائلڈ پارکوں میں چوکڑیاں بھرتے ہرن، جنگلوں کی شاخوں سے جھولتے بن مانس اور ہر شاخ پر بیٹھے الو دیکھنے والوں کو غیر معمولی طور پر متاثر کرتے ہیں۔ بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ سنگاپور کی روایتی اور فطری خوبصورتی میں ان وائلڈ پارکوں کا بہت زیادہ ہاتھ ہے۔ کچھوے، ہرن، برفانی علاقوں میں رہنے والے سفید ریچھ، جنگلی کرلے، ببر شیر اور چیتے آنے والے سیاحوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کراتے ہیں۔ سنگاپور کے ایک عام پارک میں نو ہزار سے زائد پرندے موجود ہوتے ہیں۔ ان پارکوں میں پرندوں کی دیکھ بھال اور ان کی نسل کشی کے لئے بھی خاطر خواہ انتظامات کئے گئے ہیں۔ جانوروں اور پرندوں کے علاوہ سنگاپور کے سفاری پارکوں میں سمندری مخلوق یعنی مختلف اقسام کی مچھلیوں کی بھی اچھی خاصی تعداد موجود ہے۔

سنگاپور واحد ملک ہے جہاں نہ صرف جنگلی حیات بلکہ سمندری مخلوق کی بقا کے لئے بھی خاطر خواہ انتظامات کئے گئے ہیں۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ ڈولفن مچھلی جسے انسان کا دوست کہا جاتا ہے وہ ان پارکوں کی جھیلوں میں موجود ہیں اور آنے والے لوگوں خصوصاً سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنتی ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق سنگاپور کے ان پارکوں کی وجہ سے سالانہ لاکھوں ڈالر کی آمدنی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں کی حکومت مفاد عامہ کے دیگر شعبوں کے ساتھ ساتھ وائلڈ لائف کے فروغ اور اس کی بقا کے لئے خاطر خواہ اقدامات کرتی ہے اور ہر سال بجٹ میں ایک بڑی رقم اس پراجیکٹ کے لئے مخصوص کرتی ہے۔ کہتے ہیں کہ سنگاپور کی خوبصورتی اور دلکشی میں ان وائلڈ پارکوں کا ہاتھ ہے۔ اگرچہ دنیا کے دیگر ممالک میں بھی وائلڈ لائف پر بہت زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ ان ممالک میں بڑے بڑے چڑیا گھر بھی موجود ہیں۔ پاکستان میں ایشیا کا ایک اہم چڑیا گھر موجود ہے۔ مگر سنگاپور کے سفاری پارک اپنی خوبصورتی اور جنگلی حیات کے سینکڑوں اقسام کے باعث دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ اکثر ہالی وڈ کے پروڈیوسرز ان پارکوں میں آکر اپنی فلموں کے اہم سین فلمبند کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم بھی دنیا کے قابل دید مقامات دیکھ سکیں۔ آمین

کتب حضرت مسیح موعود کے متعلق حضرت مصلح موعود کی تحریکات

مطالعہ کرنے، پھیلانے، طرز تحریر اختیار کرنے اور ان سے اردو سیکھنے کی تلقین

عبدالسمیع خان

حضرت مصلح موعود نے شریعت حقہ کے فہم کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف سینکڑوں بار توجہ دلائی اور اس ضمن میں بعض اہم تحریکات بھی فرمائیں۔

مطالعہ کی تحریک

27 دسمبر 1920ء کو حضور نے جلسہ سالانہ پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''تم بے شک ظاہری علوم پڑھو مگر دین کا علم ضرور حاصل کرو اور اپنے اندر دین کی باتیں سمجھنے اور اخذ کرنے کا ملکہ پیدا کرو۔

اس کے لئے ایک تو قرآن کریم سیکھو اور دوسرے حضرت صاحب کی کتابیں پڑھو اور خوب یاد رکھو کہ حضرت صاحب کی کتابیں قرآن کی تفسیر ہیں۔ کل میں ان کے متعلق ایک خاص نکتہ بتاؤں گا۔ آج صرف اتنا ہی کہتا ہوں کہ وہ قرآن کی تفسیر ہیں ان کو پڑھو''۔

(اصلاح نفس۔ انوار العلوم جلد 5 ص 447)

ایک خاص نکتہ

اگلے دن حضور نے وہ خاص نکتہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''جو کتابیں ایک ایسے شخص نے لکھی ہوں جس پر فرشتے نازل ہوتے تھے ان کے پڑھنے سے بھی ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے۔ یہ ایک خاص نکتہ ہے کہ کیوں حضرت صاحب کی کتابیں پڑھتے ہوئے نکات اور معارف کھلتے ہیں اور جب پڑھو جب ہی خاص نکات اور برکات کا نزول ہوتا ہے۔ براہین احمدیہ خاص فیضان الٰہی کے ماتحت لکھی گئی ہے اس کے متعلق میں نے دیکھا ہے کہ جب کبھی میں اس کو لے کر پڑھنے کے لئے بیٹھا ہوں دس صفحے بھی نہیں پڑھ سکا کیونکہ اس قدر نئی نئی باتیں اور معرفت کے نکتے کھلنے شروع ہو جاتے ہیں کہ دماغ انہیں میں مشغول ہو جاتا ہے''۔

(ملائکۃ اللہ۔ انوار العلوم جلد 5 ص 560)

روزانہ ایک صفحہ پڑھو

حضور نے 27 دسمبر 1927ء کو جلسہ سالانہ کے خطاب میں کتب حضرت مسیح موعود کا روزانہ ایک صفحہ پڑھنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

''اصلاح نفس کے لئے دوسری چیز یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کیا جائے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ لوگ باقاعدہ حضرت صاحب کی کتب کا مطالعہ نہیں کرتے۔ اگر ہر ایک احمدی یہ فیصلہ کرلے کہ حضرت صاحب کی کسی کتاب کا روزانہ کم از کم ایک صفحہ کا مطالعہ کیا کروں گا تو اس کا بہت بڑا فائدہ ہو سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب میں وہ روشنی اور وہ معارف ہیں جو ...... حضرت مسیح موعود نے ان کی اپنی کتب میں تشریح فرمائی ہے حتیٰ کہ ایک ادنیٰ لیاقت کا آدمی بھی انہیں سمجھ سکتا ہے۔

پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ ہر ایک احمدی حضرت مسیح موعود کی کتب میں سے کم از کم ایک صفحہ روزانہ پڑھا کرے۔ عیسائی انجیل کا مطالعہ کرتے ہیں اور ان لوگوں کو چھوڑ کر جو علی الاعلان دہریہ ہیں باقی سب اسے پڑھتے ہیں۔ وہ رات کو اپنے بچوں کو سونے نہیں دیتے جب تک کہ دعا نہ کرالیں پھر کتنے افسوس کی بات ہے کہ جن کو دہریہ اور بے دین اور کیا کیا کہا جاتا ہے وہ تو اپنی اس مذہبی کتاب کا مطالعہ نہیں چھوڑتے جس میں بہت کچھ تغیر و تبدل ہو چکا ہے مگر آپ لوگ جن کو تازہ کتابیں ملی ہیں آپ انہیں نہیں پڑھتے کم از کم ایک صفحہ روزانہ ضرور پڑھنا چاہئے''۔

(تقریر دلپذیر۔ انوار العلوم جلد 10 ص 92)

مطالعہ کتب مسیح موعود کا

نظام ترتیب

1920ء میں ایک مخلص احمدی نے حضرت مصلح موعود کی خدمت اقدس میں بذریعہ مکتوب استفسار کیا کہ حضرت مسیح موعود کی کتابیں کس ترتیب سے پڑھنی چاہئے۔

اس کے جواب میں حضرت مصلح موعود نے فرمایا

(1) سب سے پہلے ازالہ اوہام کی ضرورت ہے۔
(2) پھر براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ (3) تحفہ گولڑویہ۔
(4) الوصیت۔ (5) تقویۃ الایمان (کشتی نوح)
(6) حقیقۃ الوحی۔

ان کو اچھی طرح سمجھ لینے کے بعد دوسرا سلسلہ (1) براہین احمدیہ پہلے چار حصے۔ (2) سرمہ چشم آریہ۔ (3) آئینہ کمالات اسلام۔ (4) اسلامی اصول کی فلاسفی اور چشمۂ معرفت۔

اور وقت ملے تو باقی جو حضرت مسیح موعود کی دوسری کتابیں ہیں وہ بھی پڑھیں .... براہین احمدیہ حصہ پنجم اور حقیقۃ الوحی اس کے ساتھ ملحوظ رہے۔ اگر خود تحقیق کی فرصت نہ ہو۔ تو حقیقۃ النبوۃ کا مطالعہ کیا جاوے مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت اقدس کی صرف کتب کا مطالعہ کافی نہیں۔ اس سے محض علمی رنگ کامل ہوتا ہے۔ ایک اور چیز ہے۔ جس کے بغیر حضرت اقدس کی بعثت سے انسان پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اور وہ ان ڈائریوں کا مطالعہ ہے۔ جو وقتاً فوقتاً اخباروں میں چھپتی رہی ہیں ان کا علمی حصہ ایسا یقینی نہیں۔ جیسے حضرت اقدس کی کتب ہیں۔ کیونکہ ڈائری نویس بعض وقت الفاظ پوری طرح یاد نہیں رکھ سکتا لیکن ان سے دو باتوں کا پتہ لگتا ہے۔ ایک یہ کہ حضرت اقدس اپنی بعثت کا مطلب کیا سمجھے تھے اور اسے پورا کرنے کے لئے کس رنگ میں کوشش کرتے رہے۔ دوسرے یہ کہ جن لوگوں کے سامنے حضور کا دعوے پیش ہوا۔ اور اسے انہوں نے قبول کیا۔ اور سالہا سال تک آپ کے ساتھ رہے یا کثرت سے آپ کی ملاقات کرتے رہے۔ انہوں نے حضور کے کلام سے کیا سمجھا اور آپ کے ساتھ کس رنگ میں معاملہ کرتے تھے۔ **ان دونوں باتوں کے جاننے کے بغیر انسان احمدیت کے مغز کو نہیں پا سکتا''۔**

(الفضل 9 دسمبر 1920ء ص 9,8)

کتب کے پھیلاؤ کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 22 مارچ 1929ء کو ارشاد فرمایا کہ یہ زمانہ نشر و اشاعت کا ہے جس ذریعہ سے ہم آج (دین) کی مدد کر سکتے ہیں وہ یہی ہے کہ صحف و کتب کی اشاعت پر خاص زور دیں اگر ہر جماعت میں حضرت مسیح موعود کی کتب کی ایجنسیاں قائم ہو جائیں تو یقیناً بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1929ء ص 247)

نیز ہدایت فرمائی کہ عام طور پر ہماری کتابیں گراں ہوتی ہیں اور اس وجہ سے لوگ ان کی اشاعت نہیں کر سکتے۔ اس کے لئے ایک طرف تو میں نظارت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ کتابوں کی قیمتوں پر نظر ثانی کرے اور قیمتیں اس حد پر لے کر آئے کہ ان انجمنوں کو جو ایجنسیاں لیں کافی معاوضہ بھی دیا جا سکے اور نقصان بھی نہ ہو اور دوسری طرف احباب کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ بھی اس بارے میں فرض شناسی کا ثبوت دیں۔

(الفضل 29 مارچ 1929ء ص 6)

حضرت مسیح موعود کی طرز تحریر اختیار کرنے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 10 جولائی 1931ء کو جماعت کے مصنفوں، اخبار نویسوں اور مضمون نگاروں کو یہ اہم تحریک فرمائی کہ وہ حضرت مسیح موعود کی طرز تحریر اپنائیں تا ہمارے جماعتی لٹریچر ہی میں اس کا نقش قائم نہ ہو بلکہ دنیا کے ادب کا رنگ ہی اس میں ڈھل جائے۔

چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

''حضرت مسیح موعود کے وجود سے دنیا میں جو بہت سی برکات ظاہر ہوئی ہیں۔ ان میں سے ایک بڑی برکت آپ کا طرز تحریر بھی ہے۔ جس طرح حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے الفاظ جو ان کے حواریوں نے جمع کئے ہیں یا کسی وقت بھی جمع ہوئے ان سے آپ کا ایک خاص طرز انشاء ظاہر ہوتا ہے اور بڑے بڑے ماہرین تحریر اس کی نقل کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود کا طرز تحریر بھی بالکل جداگانہ ہے اور اس کے اندر اس قسم کی روانی زور اور سلاست پائی جاتی ہے کہ باوجود سادہ الفاظ کے، باوجود اس کے کہ وہ ایسے مضامین پر مشتمل ہے جن سے عام طور پر دنیا ناواقف نہیں ہوتی اور باوجود اس کے کہ انبیاء کا کلام مبالغہ، جھوٹ اور نمائشی آرائش سے خالی ہوتا ہے اس کے اندر ایک ایسا جذب اور کشش پائی جاتی ہے کہ جوں جوں انسان اسے پڑھتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے الفاظ سے بجلی کی تاریں نکل نکل کر جسم کے گرد لپٹتی جا رہی ہیں اور یہ انتہا درجہ کی ناشکری اور بے قدری ہوگی۔ اگر ہم اس عظیم الشان طرز تحریر کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے طرز تحریر کو اس کے مطابق نہ بنائیں''۔

نیز فرمایا:۔

''پس میں اپنی جماعت کے مضمون نگاروں اور مصنفوں سے کہتا ہوں کسی کی فتح کی علامت یہ ہے کہ اس کا نقش دنیا میں قائم ہو جائے۔ پس جہاں حضرت مسیح موعود کا نقش قائم کرنا جماعت کے ذمہ ہے آپ کے اخلاق کو قائم کرنا اس کے ذمہ ہے۔ آپ کے دلائل کو قائم رکھنا ہمارے ذمہ ہے۔ آپ کی قوت قدسیہ اور قوت اعجاز کو قائم کرنا جماعت کے ذمہ ہے۔ آپ کے نظام کو قائم کرنا جماعت کے ذمہ ہے وہاں آپ کے طرز تحریر کو قائم رکھنا بھی جماعت کے ذمہ ہے''۔

اس ضمن میں حضور نے اپنا تجربہ یہ بتایا کہ:

''میں نے ہمیشہ یہ قاعدہ رکھا ہے۔ خصوصاً شروع میں جب مضمون لکھا کرتا تھا۔ پہلا مضمون جو میں نے تشحیذ میں لکھا وہ لکھنے سے قبل میں نے حضرت مسیح موعود کی تحریروں کو پڑھا تا اس رنگ میں لکھ سکوں اور آپ کی وفات کے بعد جو کتاب میں نے لکھی اس سے پہلے آپ کی تحریروں کو پڑھا اور میرا تجربہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سے میری تحریر میں ایسی برکت پیدا ہوئی کہ ادیبوں سے بھی میرا مقابلہ ہوا اور اپنی قوت ادبیہ کے باوجود انہیں نیچا دیکھنا پڑا''۔

(الفضل 16 جولائی 1931ء ص 5)

اردو سیکھنے کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کی تحریک

23 جولائی 1933ء کو طلباء جامعہ احمدیہ و مدرسہ احمدیہ سے خطاب کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک فرمائی کہ احمدی طلباء کو اردو سیکھنے کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنی چاہئیں اس تعلق میں یہ بھی ارشاد فرمایا۔

''جہاں حضرت مسیح موعود نے دینی امور میں اصلاح کی ہے وہاں اردو زبان میں بھی بہت بڑی اصلاح کی ہے۔ چنانچہ ایک شخص نے لندن یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے ''انگریزی لٹریچر کا اردو لٹریچر پر اثر'' کے عنوان سے ایک تھیسس لکھا جس میں حضرت مسیح موعود کے متعلق یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ آپ کی تحریروں نے زبان اردو پر خاص اثر ڈالا ہے۔

اب اردو کے حامل احمدی ہوں گے یا یہ کہ اردو کے حامل احمدی ہو جائیں گے...... زمانہ خود اردو کو اس طرف لے جا رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے جو الفاظ استعمال کئے ہیں وہ اردو کے سمجھے جائیں گے پس ہمارے طلباء کے سامنے حضرت مسیح موعود کی کتب نمونہ اور ماڈل ہونی چاہئیں خصوصاً آخری زمانہ کی کتابیں ان کی روانی اور سلاست پہلے کی نسبت بہت بڑھی ہوئی ہے ان کی اردو نمونہ کے طور پر ہے اور وہی اردو دنیا میں قائم رہے گی''۔ (الفضل 6/اگست 1933ء ص 7,6)

تراجم کی تحریک

حضرت مصلح موعود نے متعدد مواقع پر حضرت مسیح موعود کی مختلف کتب کے تراجم کی تحریک بھی فرمائی۔ چنانچہ خلافت ثانیہ میں کئی زبانوں میں بہت سی کتب کا ترجمہ شائع ہوا۔

ماخوذ

سنہری فصل سویابین کی کہانی

سویابین کا استعمال پہلی مرتبہ چار ہزار سال قبل شروع ہوا تھا۔ کہتے ہیں ایک قافلہ سونا اور جواہرات لے کر مشرقی چین سے لوٹ رہا تھا۔ راستے میں اسے ڈاکوؤں نے آ گھیرا۔ قافلے والے ایک قریبی غار میں جا چھپے۔ کئی روز بعد جب کھانے پینے کا سامان ختم ہو گیا تو لوگ فاقے کرنے لگے۔ ایک ملازم کسی طرح غار سے نکل کر ایک بیل کے قریب پہنچ گیا۔ اس میں پھلیاں لگی تھیں۔ بھوک سے نڈھال اس ملازم نے بیل کی یہ پھلیاں کھائیں تو اس کی توانائی بحال ہو گئی۔ پھر قافلے والوں نے بھی ان پھلیوں سے اپنے پیٹ بھرے ڈاکوؤں کو مار بھگایا۔ اس وقت سے چین میں سویابین کا شمار ایک توانائی بخش کے طور پر ہونے لگا۔

2838 قبل مسیح میں شہنشاہ شینگ نونگ کی شائع کردہ کتاب، ''پین تساؤ کانگ'' میں سویابین کے بارے میں تفصیل ملتی ہے۔ چینی پودوں کے بارے میں اس قدیم کتاب میں پانچ پودوں، گندم، چاول، جو، باجرے اور سویابین کا تذکرہ بھی ہے۔ کتاب میں ان پانچوں کو حیات انسانی کی بقا کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس کے بعد لکھی جانے والی تقریباً تمام چینی کتب الادویہ میں بھی سویابین کا ذکر موجود ہے۔ 450 عیسوی کی ایک کتاب الادویہ میں سویابین کو قبض کی موثر دوا کے علاوہ پھیپھڑوں اور قلب کی صحت و بہتر کارکردگی اور دیگر اعضاء کے لئے بھی مفید و موثر قرار دیا گیا ہے۔

دور حاضر کی معلومات اور تفصیلات بھی اس کی تائید کرتی ہیں اور اسے ناقص غذا اور خراب ماحولی اثرات کے باوجود اس کے استعمال کو صحت کے فروغ کیلئے مفید تسلیم کیا جاتا ہے۔

چین کے علاوہ کوریا، جاپان اور مشرقی ایشیائی ملکوں میں سویابین کے فروغ میں بدھ مت کے ماننے والوں نے اہم کردار ادا کیا، کیوں کہ اس مذہب میں سبزی خوری پر بہت زور دیا جاتا تھا۔ بدھ خانقاہوں میں سویابین بدھ بھکشوؤں کی اہم ترین غذا کے طور پر بکثرت استعمال ہوتی تھی۔ 600 سے 500 قبل مسیح میں جاپان میں بدھ مت کے فروغ کے ساتھ سویابین کا استعمال بھی شروع ہوا۔

مغربی دنیا میں اس کا استعمال کوئی دوسو سال پہلے شروع ہوا اور گزشتہ نصف صدی سے اس پر تحقیقی کام کے سلسلے کا آغاز ہوا۔ آج مغربی ملکوں میں سویابین کی کاشت ایک اہم فصل کے طور پر ہو رہی ہے۔ زرعی اور صنعتی اعتبار سے اس کی اہمیت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ چین کے علاوہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور جنوبی امریکہ میں بھی اس کی وسیع کاشت ہوتی ہے۔ 1990ء میں 105 ملین میٹرک ٹن سویابین حاصل ہوئی۔

سویابین ایک سخت جان فصل ہے یعنی یہ شدید قسم کے موسم میں بھی خوب اگتی ہے۔ جاپان کے برف پوش پہاڑی و زمینی علاقوں کے علاوہ انڈونیشیا کی آتش فشانی زمینوں میں بھی اس کی کاشت ہوتی ہے۔

دوسری تمام فصلوں کے مقابلے میں سویابین میں پروٹین سب سے زیادہ ہوتی ہے اس کی دوسری اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کی کاشت سے زمین کی زرخیزی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے مادر فطرت کی سنہری فصل قرار دیا جاتا ہے۔

(ہمدرد صحت مئی 2007ء)

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

میرے بڑے بھائی محترم رانا بشیر احمد صاحب لاہور

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم رانا بشیر احمد صاحب 52 سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ آپ 10 جون 1926ء کو جالندھر کے ایک گاؤں نور محل میں پیدا ہوئے۔ ہمارے والد محترم رانا محمد یعقوب صاحب احمدی نے جالندھر میں شدید مخالفت کے دور میں احمدیت قبول کی۔ آپ نے ایک خواب دیکھا کہ وہ ایک بیت الذکر میں مجلس میں بیٹھے ہوئے ہیں ایک نوجوان سر پر سفید پگڑی باریش نورانی چہرہ مجلس میں قرآن کریم کا درس دے رہے ہیں۔ والد صاحب کہتے تھے کہ وہ صبح اٹھے تو پوچھتے پوچھتے کسی احمدی کے پاس چلے گئے وہ والد صاحب کو قادیان لے گئے وہاں درس ہو رہا تھا۔ والد صاحب درس دینے والے کو دیکھ کر حیران ہو گئے کہ یہ تو وہی نوجوان ہیں۔ جو خواب میں دیکھے تھے۔ یہ نورانی چہرے والے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی تھے۔ والد صاحب نے فوری بیعت کر لی۔ یہ 1920ء کی بات ہے۔ گھر آ کر شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ خدا کا شکر ہے کہ والد صاحب کی بدولت ہم بھی احمدیت کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

میرے بڑے بھائی نے ابتدائی تعلیم کے بعد برٹش آرمی جائن کر لی۔ آپ کی شادی قادیان کے ایک دعا گو بزرگ مکرم صوفی حبیب اللہ خان صاحب لدھیانوی کی بیٹی محترمہ طاہرہ خانم صاحبہ سے ہوئی۔ بھائی صاحب برما کے محاذ پر بھی جنگ لڑتے رہے۔ جنرل ایوب خان کے دور میں میرے بڑے بھائی رانا بشیر احمد صاحب نے پاک آرمی کی ملازمت چھوڑ دی اور سول محکمہ جات میں سروس شروع کی۔ جن میں ویلج ایڈ Village Aid اینٹی کرپشن پنجاب اور محکمہ آباد کاری اور میں پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میں بطور سیکشن آفیسر کام کرتے رہے۔

آپ حلقہ دھرم پورہ (آج کل مصطفےٰ آباد) حلقہ رحمان پورہ حلقہ وحدت کالونی اور آخر میں حلقہ جنزل ہسپتال میں جماعتی خدمات سرانجام دیتے رہے۔

آپ نے پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ کے دفتر میں وقف عارضی بھی کی۔ چونکہ آپ کا سرکاری دفتر منصوبہ بندی کا تھا۔ اس لئے حضور کی خدمت میں جماعت کی منصوبہ بندی کے لئے تجویزیں بھی ارسال کرتے رہے۔ آپ کو لٹریچر پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ سروس کے ساتھ ساتھ آپ نے ایم اے انگلش کیا۔ خلافت سے خاص لگاؤ تھا اور ہمیشہ حضور کی خدمت میں ہر کام شروع کرنے سے پہلے دعا کے لئے ضرور لکھتے۔ جلسہ سالانہ ربوہ پر خود بھی جاتے اور بچوں کو بھی ساتھ لے کر جاتے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کا اس قدر شوق تھا اور جذبہ تھا کہ نہ صرف اپنے گھر میں کتب خانہ بنایا ہوا تھا۔ بلکہ دوسرے احباب کو بھی کتب خرید کر تحفہ کے طور پر دیتے اور تاکید کرتے رہتے کہ ان کتب کو بار بار پڑھیں یہ ایک انمول خزانہ اور یہ کتب روحانی ترقی کا ایک ذریعہ ہیں۔ نماز باجماعت کے خود بھی پابند تھے اور بچوں کو بھی اس کی تاکید کرتے اور گھر میں ایک نماز ضرور بچوں کے ساتھ باجماعت ادا کرتے۔ بچوں کو باقاعدہ بیت الذکر لے کر جاتے۔ قرآن کریم صبح خود بھی پڑھتے اور بچوں کو بھی تلاوت کرنے کی طرف توجہ کرواتے۔ سب بچوں نے اپنی والدہ محترمہ طاہرہ خانم صاحبہ سے قرآن کریم ناظرہ پڑھا۔

احباب جماعت کے علاوہ آپ دیگر افراد کی معاونت میں خوشی محسوس کرتے۔ جماعت کے عہدے داروں اور مربیان سلسلہ کی بڑی مہمان نوازی کرتے اور ان کے ساتھ ان کے کاموں میں معاونت فرماتے۔ آپ اپنے دوستوں اور جماعت میں ہر دلعزیز تھے۔ آپ نے اپنے بچوں کی تعلیم اور تربیت کے لئے کوئی کسر نہ چھوڑی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے بچے جس جگہ بھی ہیں جماعت کی خدمت کو اولیت دیتے ہیں آپ کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نو بچے ہیں ان میں بڑا بیٹا عزیزم رانا رفیق احمد لندن میں ہے ان سے چھوٹا بیٹا عزیزم رانا نسیم احمد افریقہ میں ہے ایک بیٹا عزیزم رانا نعیم احمد جرمنی میں کتب خانہ کا انچارج ہے۔ عزیزم رانا سلیم احمد مانچسٹر یوکے میں ہے۔ ایک بیٹا عزیزم رانا کلیم احمد افریقہ میں خدمات انجام دے رہا ہے اسی طرح چار بیٹیاں ہیں بڑی بیٹی عزیزہ نصرت عزیز صاحبہ لجنہ اماء اللہ لاہور میں ایک طویل مدت سے شعبہ مال میں خدمت سرانجام دے رہی ہیں باقی تین بیٹیاں بھی لاہور اور بیلجیئم میں ہیں۔ گویا ان کی ساری اولاد سلسلہ کی خدمت میں مصروف ہے۔

میرے بڑے بھائی محترم رانا بشیر احمد صاحب کچھ ماہ کینسر کی وجہ سے سروس ہسپتال میں بیمار رہ کر 25 جون 1980ء کو وفات پا گئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

احباب جماعت اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ میرے بھائی مکرم رانا بشیر احمد صاحب مرحوم کے درجات بلند کرے اور غریق رحمت فرمائے اور جنت الفردوس میں مقام دے۔ ان کے بچوں کا نگہبان ہو۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72255 میں شازیہ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھرانوالی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/78000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اشرف ولد چوہدری غلام محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 72256 میں مصور حسین

ولد مقبول احمد قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیہ نوریہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور حسین۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد سہرانی ولد محمد موسیٰ خان

مسل نمبر 72257 میں شمائل احمد

ولد سلیم اختر قوم ماکلی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمائل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید وصیت نمبر 37948 گواہ شد نمبر 2 محمد حسین شاہد ولد فیروز دین

مسل نمبر 72258 میں محمد مسعود الحسن

ولد محمد صادق گھلو قوم جٹ گھلو پیشہ معلم وقف جدید عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع کہکشاں کالونی ربوہ بحصہ 1/4 مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4850 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد محمود الحسن۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد علی ولد محمد لطیف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عباس ولد غلام قادر (مرحوم)

مسل نمبر 72259 میں نازیہ مسعود

زوجہ محمد مسعود الحسن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/78000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد عباس ولد غلام قادر (مرحوم)

مسل نمبر 72260 میں اویس ناصر

ولد ناصر محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان وصیت نمبر 36184۔ گواہ شد نمبر 2 عابد منور وصیت نمبر 44403

مسل نمبر 72261 میں محمد رفیق

ولد محمد رشید قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالجلیل ولد حاکم علی۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد ولد ڈاکٹر عبدالشکور میاں

مسل نمبر 72262 میں محمودہ انجم

بنت فضل الٰہی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بند روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل مقصود ولد فضل الٰہی

مسل نمبر 72263 میں شاہد مصطفیٰ

ولد چوہدری عبدالمالک قوم رانجھہ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالرحیم بیگ ولد مرزا غلام قادر۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مقصود احمد ولد مرزا عبدالرحیم

مسل نمبر 72264 میں نصیر احمد طارق

ولد چوہدری محمد خاں قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار لاریکس سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 250 مربع گز واقع گوادر جس کی ادائیگی بالاقساط جاری ہے اب تک -/158700 روپے ادا کر چکا ہوں (3) نقد رقم -/112000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/34000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد طارق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالودود ولد عبدالقدیر شاہین۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد منیر احمد منہاس

مسل نمبر 72265 میں کاشفہ سمیرا

زوجہ سلیم احمد قوم ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/285055 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشفہ سمیرا۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چٹھہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر احسان اللہ خان وصیت نمبر 46407

مسل نمبر 72266 میں سلیم احمد چوہدری

ولد چوہدری رفاقت اللہ قوم ڈھلوں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چٹھہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر احسان اللہ خان وصیت نمبر 46407

مسل نمبر 72267 میں خبیر احمد

ولد بشیر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سردار نذیر احمد ولد نتھو خاں۔ گواہ شد نمبر 2 ملک گلزار احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 72268 میں مصباح خبیر

زوجہ خبیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/60000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/210000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مصباح خبیر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک گلزار احمد ولد چوہدری فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد علم دین

مسل نمبر 72269 میں قمر الزماں فاروقی

ولد سراج الٰہی فاروقی (مرحوم) قوم فاروقی پیشہ ملازمت / طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ قمر الزماں فاروقی۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسمٰعیل ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 72270 میں نعیم احمد

ولد چوہدری عنایت الٰہی قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/4500000 روپے (2) ڈیفنس سرٹیفیکیٹس -/295000 روپے (3) نقد رقم -/110000 روپے (4) شیئرز -/224160 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ منیر احمد ولد شیخ تاج دین۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان ولد عبدالکریم خان (مرحوم)

مسل نمبر 72271 میں امجد اقبال

ولد محمد صدیق قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد توفیق ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسمٰعیل ڈار

مسل نمبر 72272 میں درثمین کلیم

زوجہ انور کلیم میاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/176000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ درثمین کلیم۔ گواہ شد نمبر 1 انور کلیم میاں خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد سعید درد ولد میاں محمد یوسف

مسل نمبر 72273 میں ایاز نذیر

ولد اکرم الٰہی نگوں قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد ولد رانا محمد اعجاز علی

مسل نمبر 72274 میں بشیر احمد چوہدری

ولد چوہدری ظہور الدین قوم آرائیں پیشہ زمینداری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) رہائشی مکان پونے تین مرلے مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 میر وسیم الرشید مربی سلسلہ ولد میر عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ حلیم احمد ولد قمر احمد طاہر

مسل نمبر 72275 میں فرخ بلال بابر

ولد منور احمد ساجد قوم چغتائی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔فرخ بلال بابر۔گواہ شد نمبر1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر رشید احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 72276 میں چوہدری عزیز احمد

ولد چوہدری محمد اسماعیل قوم بھلی پیشہ کاشتکاری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5 1مرلے 2 کنال 4/1 ایکڑ مالیتی-/2171875 روپے(2)10 مرلہ رہائشی مکان برقبہ بمعہ 3 دوکانیں مالیتی-/1950000 روپے(3) 5 گودام 2 دودکانیں مالیتی-/1600000 روپے(4) 2 دوکانیں مین بازار قلعہ کالروالہ مالیتی -/800000 روپے (5) پونے دومرلے پلاٹ مالیتی -/500000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/114000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں ۔اور بصورت کرایہ دکانیں مبلغ -/1056000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ چوہدری عزیز احمد۔گواہ شد نمبر1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر عبدالعزیز ولد محمد شفیع

مسل نمبر 72277 میں صوفی محمد یوسف گجراتی

ولد لال دین قوم ساگر راجپوت پیشہ کارپینٹر عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔صوفی محمد یوسف گجراتی۔ گواہ شد نمبر1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502 گواہ شد نمبر2 محمد لطیف ولد عبدالکریم

مسل نمبر 72278 میں محمد لطیف

ولد عبدالکریم قوم ہنجراء پیشہ پنشنر عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 2مرلہ رہائشی مکان کا 1/3 حصہ مالیتی اندازاً-/50000 روپے(2) 2 1مرلہ رہائشی پلاٹ بچیکی مالیتی اندازاً -/336000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4616 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد لطیف گواہ شد نمبر1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر31502 گواہ شد نمبر2 صوفی محمد یوسف گجراتی ولد لال دین

مسل نمبر 72279 میں عبدالطیب

ولد عظمت محمود طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کالونی بارہ پتھر سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالطیب ۔ گواہ شد نمبر1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر 72280 میں عمر منیر بٹ

ولد منیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دھاروالی سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عمر منیر بٹ ۔گواہ شد نمبر1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ ۔گواہ شد نمبر2 منیر احمد بٹ والد موصی

مسل نمبر 72281 میں امتہ النصیر

زوجہ حفیظ اللہ خان قوم...... پیشہ لیکچرار عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرکلر روڈ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 400-92 گرام مالیتی-/102900 روپے(2) حق مہر اداشدہ-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔امتہ النصیر۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ اللہ خان خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 عبدالستار ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 72282 میں بشریٰ عثمان

زوجہ ڈاکٹر عثمان حیٔ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کالونی بارہ پتھر سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/30000 روپے(2) طلائی زیور 27 تولے مالیتی اندازاً-/352800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ بشریٰ عثمان ۔گواہ شد نمبر1 عمران مقصود ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر2 میاں عبدالحئی ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 72283 میں وسیم احمد

ولد محمد سلیم قوم سیال پیشہ دوکانداری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت معاونت دوکان والد صاحب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وسیم احمد۔گواہ شد نمبر1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر2 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر 72284 میں پرویز احمد

ولد غلام احمد قوم سیال پیشہ دوکانداری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 6 مرلہ مکان رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/1200000 روپے کا 3/7 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ پرویز احمد۔گواہ شد نمبر1 حفاظت احمد نوید ۔ گواہ شد نمبر2 نعیم احمد بٹ

مسل نمبر 72285 میں محمد جمیل بٹ

ولد خواجہ محمد امین (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ بے روزگار عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)

پرانا پختہ مکان اڑھائی مرلے مالیتی -/74038 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد جمیل بٹ ۔گواہ شد نمبر 1 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27562۔ گواہ شدنمبر 2 سید حمید الحسن وصیت نمبر 28623

مسل نمبر 72286 میں آصف جاوید بٹ

ولد محمد رفیق بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ موٹر مکینک عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے کا 1/3 حصہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ آصف جاوید بٹ ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلطان احمد ولد چوہدری غلام حیدر (مرحوم) ۔گواہ شدنمبر 2 الماس محمود ولد مرزا نور احمد

مسل نمبر 72287 میں رائے نوشاد احمد

ولد رائے شمشاد احمد قوم رائے جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رائے نوشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلطان احمد وصیت نمبر 22289۔ گواہ شدنمبر 2 الماس محمود وصیت نمبر 34808

مسل نمبر 72288 میں رائے محفوظ احمد

ولد رائے عبدالرحمٰن قوم جٹ رائے پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑہ شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رائے محفوظ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 الماس محمود مربی سلسلہ۔ گواہ شدنمبر 2 چوہدری سلطان احمد

مسل نمبر 72289 میں رائے منصور احمد

ولد رائے فاروق احمد قوم جٹ رائے پیشہ زمیندارہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑہ شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رائے منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلطان احمد۔ گواہ شدنمبر 2 الماس محمود مربی سلسلہ

مسل نمبر 72290 میں زاہد فاروق ملہی

ولد ناصر احمد ملہی قوم ملہی جٹ پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ زاہد فاروق ملہی ۔گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز معلم سلسلہ ولد سردار خان (مرحوم) گواہ شدنمبر 2 فاتح احمد بٹر ولد آفتاب احمد

مسل نمبر 72291 میں امتہ الوحید

زوجہ محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوئیکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/28000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الوحید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ولد محمد صادق ۔گواہ شدنمبر 2 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32772

مسل نمبر 72292 میں سکینہ بی بی

زوجہ محمد منشاء قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1957ء ساکن ڈیرہ نمبرداراں 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/21000 روپے (2) بھینس مالیتی -/30000 روپے (3) زرعی اراضی 3 کنال مالیتی -/60000 روپے (4) حق مہر اداشدہ -/50 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔سکینہ بی بی ۔گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم اختر وصیت نمبر 44340۔ گواہ شدنمبر 2 محمد امین ولد لیاقت علی

مسل نمبر 72293 میں فوزیہ مبشرہ باجوہ

بنت مبشر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ج ۔ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ فوزیہ مبشرہ باجوہ گواہ شدنمبر 1 رشید احمد باجوہ وصیت نمبر 45841 گواہ شدنمبر 2 ابرار احمد کاہلوں وصیت نمبر 48932

مسل نمبر 72294 میں عظمیٰ اقبال رانجھا

بنت محمد اقبال رانجھا قوم رانجھا پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ج ۔ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ عظمیٰ اقبال رانجھا گواہ شد نمبر 1 رشید احمد باجوہ وصیت نمبر 45841 گواہ شدنمبر 2 ابرار احمد کاہلوں وصیت نمبر 48932

مسل نمبر 72295 میں شمائلہ گوہر رانجھا

بنت منیر احمد رانجھا (مرحوم) قوم رانجھا پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ج۔ ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/40000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولے مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائلہ گوہر رانجھا۔ گواہ شد نمبر1 رشید احمد باجوہ وصیت نمبر 45841۔ گواہ شد نمبر2 ابرار احمد کاہلوں وصیت نمبر 48932

مسل نمبر 72296 میں خلیل احمد بٹ

ولد عبدالحمید بٹ قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ج۔ب کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی (صرف ملبہ ذاتی ہے) مالیتی -/20000 روپے (2) بھینس مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر1 رشید احمد باجوہ وصیت نمبر 45841۔ گواہ شد نمبر2 ابرار احمد کاہلوں وصیت نمبر 48932

مسل نمبر 72297 میں عدیل احمد بٹ

ولد خلیل احمد بٹ قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ج۔ب کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد بٹ گواہ شد نمبر1 رشید احمد باجوہ وصیت نمبر 45841 گواہ شد نمبر2 ابرار احمد کاہلوں وصیت نمبر 48932

مسل نمبر 72298 میں محمد جاوید

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جاوید۔ گواہ شد نمبر1 طاہر محمود وصیت نمبر 56391۔ گواہ شد نمبر2 منظور احمد ولد محمد امیر

مسل نمبر 72299 میں محمد اسلم

ولد چراغ دین قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22GD ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) رہائشی مکان 2 عدد مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر1 سعید اختر ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 72300 میں وسیم احمد

ولد چوہدری محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ہیلپر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22GD ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت معاون ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر1 سعید اختر ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

اعلان دارالقضاء

(مکرم بشیر احمد خان صاحب ترکہ مجید احمد خان صاحب)

۞ مکرم بشیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم مجید احمد خان صاحب ولد چوہدری حاکم علی صاحب وصیت نمبر 28633 وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 12/2 محلہ دارالرحمت (فیکٹری ایریا احمد) ربوہ برقبہ 2 کنال میں سے صرف 10 مرلہ الاٹ ہے۔

یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے۔

مرحوم کے ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم سعید احمد خان صاحب۔ بیٹا
2۔ مکرم بشیر احمد خان صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم لئیق احمد خان صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرم حنیف احمد خان صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرمہ بشریٰ طاہرہ صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرم خلیل احمد خان صاحب۔ بیٹا
7۔ مکرمہ شگفتہ پروین صاحبہ۔ بیٹی
8۔ مکرمہ شوکت جہاں صاحبہ۔ بیٹی
9۔ مکرم جمیل احمد خان صاحب۔ بیٹا
10۔ مکرمہ سحرش نورین صاحبہ۔ بیٹی
11۔ مکرم عامر احمد خان صاحب۔ بیٹا
12۔ مکرم شاہد احمد خان صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم نوید احمد طاہر صاحب ترکہ مکرم رشید احمد صاحب)

۞ مکرم نوید احمد طاہر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم رشید احمد صاحب ولد چوہدری نذیر احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔

ان کے نام قطعہ نمبر 18/16 محلّہ دارالنصر وسطی ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے دونوں بیٹوں مکرم بشارت احمد صاحب اور مکرم نوید احمد طاہر صاحب کے نام بحصہ برابری منتقل کر دیا جائے۔

دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم بشارت احمد صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم نوید احمد طاہر صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرمہ راشدہ کوثر صاحبہ۔ بیٹی
5۔ مکرمہ شازیہ کوثر صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرمہ فوزیہ ناہید صاحبہ۔ بیٹی
7۔ مکرمہ ناصرہ بشریٰ صاحبہ۔ بیٹی
8۔ مکرمہ لبنیٰ رشید صاحبہ۔ بیٹی
9۔ مکرمہ ماریہ رشید صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

شاہ انگلستان
رچرڈ اول۔ شیر دل

8 ستمبر 1157ء کو پیدا ہوا۔ 1189ء تا 1199ء انگلستان کا حکمران رہا۔

ایکوی ٹین (Aquitaine) اور نارمنڈی کا ڈیوک اور آنجو (Anjou) کا کاؤنٹ۔ اپنی ماں الیز (Eleanor) آف ایکوی ٹین کی طرف سے اپنے باپ ہنری دوم کے خلاف جنگ کی۔ فرانس کے فلپ ثانی کے ہمراہ تیسری صلیبی جنگ میں شرکت کی۔ (1190ء) واپسی کے وقت لیوپولڈ ثانی نے رچرڈ کو گرفتار کر کے شاہنشاہ ہنری ششم کے حوالے کر دیا۔ بھاری تاوان دے کر اور انگلستان سے دستبردار ہو کر (جو اسے جاگیر کے طور پر واپس کر دیا گیا) رہائی حاصل کی۔ فرانس میں فلپ کے خلاف لڑتے ہوئے ایک معمولی جھڑپ میں مارا گیا۔ اگرچہ وہ انگلستان میں بہت کم رہا لیکن ذاتی اوصاف کی بنا پر انگلستان میں شجاعت کا نمونہ تصور کیا جاتا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم ریاست علی صاحب ترکہ مکرم حکیم محمد رمضان صاحب)

۞ مکرم ریاست علی صاحب کی درخواست کے مطابق ان کے والد مکرم حکیم محمد رمضان صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4/11 محلّہ دارالیمن شرقی کل رقبہ 19 مرلہ میں سے نصف ساڑھے نو مرلے الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ رمضان بی بی صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم ریاست علی صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم محمد ذوالقرنین صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرم علی عباس صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرمہ کوثر فرزانہ صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرمہ سرفراز بیگم صاحبہ۔ بیٹی
7۔ مکرمہ امتیاز بیگم صاحبہ۔ بیٹی
8۔ مکرم احمد لیاقت صاحب۔ بیٹا
9۔ مکرمہ فیض بیگم پال صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں
قومی اخبارات سے

عدالت نے روکا تو مشرف الیکشن نہیں لڑینگے

عدالت عظمیٰ نے صدر جنرل مشرف کے دو عہدوں سے متعلق قانون مجریہ 2004ء کے خلاف جماعت اسلامی کی آئینی پٹیشن باقاعدہ سماعت کیلئے منظور کرتے ہوئے اٹارنی جنرل آف پاکستان کو نوٹس جاری کر دیا ہے جبکہ سینئر وکلاء ایس ایم ظفر، عبدالحفیظ پیرزادہ اور چودھری اعتزاز احسن کو درخواست کی ہے کہ وہ اس حوالے سے عدالت کی معاونت کریں۔ کیس کی باقاعدہ سماعت 17 ستمبر سے شروع ہوگی۔ اٹارنی جنرل ملک محمد قیوم نے کہا ہے کہ اگر سپریم کورٹ صدر جنرل مشرف کو دوبارہ صدارتی انتخاب لڑنے سے روک دے تو وہ الیکشن نہیں لڑیں گے سپریم کورٹ نے عدالت کی معاونت کیلئے جو نام دیئے ہیں حکومت کو ان پر اعتراض ہے۔

اسمبلیاں ہر صورت میں مدت پوری کریں گی

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ اسمبلیاں اپنی مدت پوری کریں گی۔ صدارتی انتخاب 15 ستمبر سے 15۔اکتوبر کے درمیان منعقد ہوگا۔ صدارتی الیکشن کے شیڈیول کا شدت سے انتظار کر رہے ہیں۔ پاکستان کے مستقبل، ترقی، اور عزت و بقا کیلئے عام انتخابات کا بروقت انعقاد ضروری اور اہم ہے۔ میڈیا جمہوری نظام اور جمہوری سوچ کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ موجودہ حکومت متوسط لوگ چلا رہے ہیں۔ تمام فیصلے قومی مفاد میں کئے جاتے ہیں۔ کسی جاننے والے کو پلاٹ الاٹ نہیں کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں قومی پریس کلب کے سنگ بنیاد کے موقع پر منعقدہ تقریب میں کیا۔

مشرف نے ابھی وردی اتارنے کا فیصلہ نہیں کیا

سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر جنرل مشرف نے ابھی وردی اتارنے کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا جبکہ نئے وائس چیف آف آرمی سٹاف اور چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کے ناموں کا اعلان اس ماہ کے آخر پر متوقع ہے۔

چین میں پھیپھڑے کے کینسر کے مریضوں کی تعداد 10 لاکھ ہونے کا امکان

چین میں 2025ء تک پھیپھڑے کے کینسر کے مریضوں کی تعداد دس لاکھ تک پہنچ جائے گی۔ چینی ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق پھیپھڑے کے کینسر کی بڑی وجہ سگریٹ نوشی اور آلودگی ہے اور اس بیماری کے شکار افراد چین میں زیادہ ہیں۔ چینی وزارت صحت کے اعلیٰ افسر نے بتایا ہے کہ گزشتہ پانچ سال کے دوران پھیپھڑے کے کینسر میں مبتلا ایک لاکھ 20 ہزار نئے کیس سامنے آئے ہیں۔

درخواست دعا

مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ فرحت نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ابراہیم حنیف صاحب مرحوم دارالعلوم غربی خلیل ربوہ بیمار ہیں۔ طبیعت کافی ناساز ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

والدین متوجہ ہوں
اپنے بچوں کے فارغ اوقات کو ضائع ہونے سے بچائیں
آٹو مکینک - آٹو الیکٹریشن - پلمبنگ - وڈ ورک - جنرل الیکٹریشن - ریفریجریشن
ہنر سیکھ کر روزگار کے مواقع پیدا کریں
رابطہ نمبر 047-6214578 6213284
دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ
ایڈریس :- 6/1 فیکٹری ایریا چناب نگر (ربوہ)

محنتی ڈرائیور کی زیرنگرانی
20 دن میں ڈرائیونگ سیکھیں
خواتین کیلئے بھی انتظام موجود ہے

CLIMB THE LADDER TO SUCCESS
NEOMEDIX, ISO 9001:2000 certified manufacturing concern, is flourishing. With new innovative products in line and offshoot of a new group, We are hunting out for the following target hunters, equally efficient in cheetah planning:
Field Manager (for Rawalpindi/Islamabad Region) B.Sc (pre- medical) 1-3 years experience of pharmaceutical selling at the same position.
Territory Managers (for Rawalpindi/Islamabad region), Bsc (Pre -medical) preferably 6 months experienced in pharmaceutical selling.
Growth opportunity awaits the right candidate. Forward your application by 13 Nov at Neomedix,57/62 Canning Road Saddar, Rawalpindi.
Fax:051-551862, Email:neomedix@sinhubiz.com

HERCULES™
"Pay a little more now
OR
Pay a lot later"
خدمت کے 37 سال
مینوفیکچررز
ہرکولیس آٹو پارٹس۔ آئل فلٹر
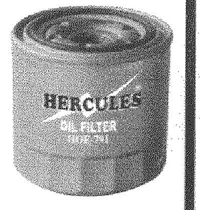
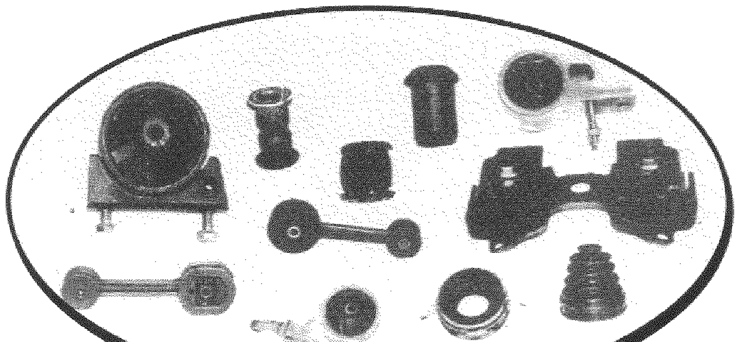
طالب دعا
میاں عبداللطیف میاں عبدالماجد
کوٹ شہاب دین نزد الفرخ مارکیٹ شاہدرہ لاہور
Ph: 042-7932514-5-6
Fax: 042-7932517
میاں بھائی

ربوہ میں طلوع وغروب 8 ستمبر
طلوع فجر 4:22
طلوع آفتاب 5:45
زوال آفتاب 12:06
غروب آفتاب 6:27

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

احمد نور وڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201042-5789565-5789765

INSHA
ENTERPRISES
Manufacturer:
Quality Gum Tapes
Imran Khokher 042-5885672
18 Nadeem Park Akbar Shaheed Road Kot Lakhpat Lahore

C.P.L 29-FD